

پرانے عہد نامے کے کاہن اور نئے عہد نامے کے خادم۔

ایک عام دلیل جسے اس صورتِ حال کی مدد کے لیے استعمال کیا گیا کہ عورتیں کلیسیائی را ہمانہ نہیں بن سکتیں، جو کہ پرانے عہد نامے کی ایک حقیقت ہے، صرف آدمیوں کو خیمے میں، اور بعد ازاں ہیکل میں کاہنوں کے طور پر خدمت کرنے کی اجازت تھی۔ بہر حال یہاں اس مناظرہ میں بہت سی معنی خیز کوتاہیاں ہیں۔

پرانے عہد نامے کی لاوی کہانت۔

کہانت عورتوں کے لیے عام نہیں تھی، بہر حال یہ زیادہ تر آدمیوں کے بھی عام نہیں تھی۔ کہانت درحقیقت اسرائیلی معاشرے میں آدمیوں کے ایک خفیف اور تحریر پسندگروہ تک محدود تھی۔

صرف وہ آدمی جن کا تعلق لاوی کے قبیلے سے تھا، ہی خیمے میں، یا ہیکل میں مدگار کے طور پر خدمت کر سکتے تھے (گنتی 8:23-28، 1:26-5:8 تو ارج 1[1]-25)۔ اس سے قطع نظر کہ کسی دوسرے قبیلے کا شخص کتنا خدا پرست اور دیندار ہے، علامتی طور پر خدا کی کاملیت اور پاکیزگی کو بیان کرنے کے طریقہ کے طور پر، صرف کامل طور پر صحبت مند لاوی، اپنی زندگی کے شباب میں، عملی خدمت میں ہو سکتے تھے (گنتی 8:24-25)۔

ایک مرد لاوی بہت سی وجوہات کی بناء پر ایک خادم بننے کے لیے نااہل ہو سکتا تھا۔ ان میں سے کچھ وجوہات یہ تھیں: جسمانی معدودی یا بد صورتی کو رکھنے سے، عارضی طور پر ”ناپاک“ ہونے سے (ایسا بہت سے حالات کے پیش نظر ہو سکتا تھا)، 25 سے 50 سال کی عمروں کی حد سے باہر ہونے سے (با ضابطہ خدمت میں لاویوں کی بیان کردہ عمر کی حد سے)، یا کسی بیماری کی علامات کے نظر آنے سے (یہ بھی جو شخص کو ”ناپاک“ کرتی ہے)۔ ان علامات کو عموماً جلد پر دانوں یا بدینی طور پر موقوف ہونا تھا۔

ہیکل کی خدمت کے لیے ایک ایک با ضابطہ نظامِ الوقت پر عورتوں کو قبول کرنا (شوارگزار تھا، کیونکہ تقاضا کردہ 25 سے 50 سال کی عمر کی حد میں عورتیں اپنے ماہنہ حیض یا نیچے کی پیدائش کی وجہ سے بکثرت طور پر ”ناپاک“ ہوتی تھیں۔ اگرچہ عورتیں خیمے، یا ہیکل میں مدد نہیں کر سکتی تھیں، بہت سی عورتوں نے اسرائیل کی قومی، روحانی زندگی میں معنی خیز کردار ادا کیا۔ [3]۔

ایک کاہن ہونے کے لیے، بہر حال، مرد ہونا اور لاوی ہونا اور صحبت مند ہونا کافی نہیں تھا، ایک کاہن کو لازماً برادر ایسا تھا، ایک کاہن کو کبھی کہتے ہوئے نہیں سُنا کہ صرف ہارون کے لاوی کلیسیائی را ہنمابن سکتے تھے، اب یہ جعلی دلیل کے منطقی نتیجہ ہے کہ عورتیں کلیسیائی پیشوآنہیں بن سکیں کیونکہ یہاں پرانے عہد نامے میں عورتیں کاہن نہیں تھیں۔

مزید یہ کہ پرانے عہد نامے کے غلط اصولوں کا استعمال کرنا مکمل طور پر غیر منصفانہ ہے۔ خاص طور پر وہ کہانت جو تقریباً 2000 سالوں کے لیے وجود نہیں رکھتی تھی، نئے عہد کی زندہ اور قیادتی اثر کے لیے۔

نئے عہد کی منتشری (خدمت)

پرانے عہد نامے کی عبادت گاہ اور نئے عہد نامے کا چرچ درحقیقت و مختلف تنظیمیں ہیں، جن کے فرق مقاصد، طریقہ کار اور ساختیں ہیں۔ اس تفریق کی وجہ سے، ایسا کہنا کامل طور پر غیر موزوں ہے کہ مسیحی عورتیں کلیسیائی پیشوائیں بن سکیں کیونکہ پرانے عہد نامے کی کہانت ان کے لیے کھلی (عام) نہیں تھی۔

یسوع نئے عہد میں، نئے اور بہتر طریقوں سے بہت سی تبدیلیاں لایا (عبرانیوں 6:8، 9:6، 19:7، 22:8 ایف ایف)۔ کہنوں کی خدا اور اس کے لوگوں کے درمیان ثالث ہونے کے طور پر مزید ضرورت نہیں تھی، کیونکہ یسوع نے حتیٰ ثالث کے طور پر منصب کو اختیار کیا (یہ تھیں 2:5، عبرانیوں 8:6) اور حتیٰ کاہنِ اعظم (عبرانیوں 6:19-20، 7:23-28، 9:1 ایف ایف)۔

پرانے عہد کے پیش نظر، صرف کاہنِ اعظم (جسے خاص طور پر تعینات کیا جاتا تھا، مرد لاوی اور بر اہ راست ہارون کی نسل سے ہوتا تھا) ہی کل میں سب سے پاک جگہ میں، سال میں ایک دفعہ، کفارہ کے دن داخل ہو سکتا تھا [4] نئے عہد کے پیش نظر، تمام ایماندار (جنس، نسل، سماجی معیار، بیماری اور معذوری، وغیرہ سے قطع نظر) یسوع کے خون کے وسیلہ ”نئے اور زندہ راہ کے ذریعے، لگاتار، پاک مقام میں داخل ہو سکتے ہیں (عبرانیوں 10:19-22)۔ [اوہو!]

مزید یہ کہ، چند منتخب لوگوں کی بجائے، خدا نئے عہد کے مرد اور عورتوں کو اپناروح القدس دے چکا ہے۔

خداوند فرماتا ہے، ”آخری دنوں میں ایسا ہو گا کہ میں اپنے روح میں سے ہر بشر (اغوی طور پر، سب پر) پر ڈالوں گا اور تمہارے بیٹھے اور تمہاری بیٹیاں نبوت کریں گی اور تمہارے جوان رویا اور تمہارے بڑھے خواب دیکھیں گے۔

بلکہ میں اپنے بندوں (خادموں) اور اپنی بندیوں (خادماوں) پر بھی اُن دنوں میں اپنے روح میں سے ڈالوں گا اور وہ نبوت کریں گی!“ اعمال 17:2-18:-

اعمال 18:18 واضح طور پر سکھاتی ہے کہ دونوں بندے اور بندیوں (خادموں) کو خدا کا روح القدس دیا گیا ہے جو انہیں نبوت کرنے کے ساتھ خدمت کرنے کے قابل بنتا ہے۔ دوسرے اقتباسات دکھاتے ہیں کہ روح القدس خدمت کے دوسرا بخششیں بھی دیتا ہے، جس میں سکھانے اور حکمرانی کرنے کے راہنمائی کاف شامل ہیں، جنس کا واضح لاحاظہ رکھنے کے بغیر [6]۔ مزید، نیا عہد نامہ دکھاتا ہے کہ ابتدائی کلیسیا میں عورتوں نے خادماوں اور راہنماؤں کے طور پر کام کیا۔

ملکِ صدق کی کہانت۔

بہت سارے مسیحی عقائد اپنے راہنماؤں کا، اپنے اہل کلیسا کا، اصل کاہنوں کے طور پر ادب کرتے ہیں [7] روم کیتھولک کلیسا سکھاتی ہے کہ ان کے کاہن ہارون کے لاوی ضابطہ سے نہیں ہیں، بلکہ شاہی، ملکِ صدق کی کاہنائی سے ہیں۔ ان کے نظریہ کی مدد کے لیے، وہ سکھاتے ہیں کہ یسوع نے اس تسلسل کے ساتھ اپنے بارہ شاگردوں کو معین کیا۔ بہر حال، یہاں کلام میں ایسا کچھ نہیں، جو اس خیال کا اشارہ دیتا ہو کہ یسوع نے اپنے شاگردوں کو کاہنوں کے طور پر مقرر کیا تھا، ملکِ صدق کے ضابطہ میں کاہنوں کے طور پر اکیلار ہنے دیجئے۔ یہاں اقتباسات میں بھی ایسا کچھ نہیں جو یہ اشارہ دیتے ہوں کہ یہ کاہنائے خدمت بعد میں بٹپس میں منتقل ہو گئی، اور اس طرح کلیسا بھی، اس کے وسیلے جسے روم کیتھولکس ”رسولی تسلسل“ [8] کہتے ہیں۔

لفظ ”ملکِ صدق“ کا اقتباسات میں دس مرتبہ ذکر کیا گیا ہے۔ عبرانیوں کے خط میں، ملکِ صدق کی کہانت کا آٹھ دفعہ ذکر کیا گیا ہے، ان میں سے بہت سے حوالہ جات واضح طور پر یسوع مسیح کی ابدی کہانت کا حوالہ پیش کرتے ہیں (عبرانیوں 5:6، 10:6، 20:2)۔ عبرانیوں 7 باب کو یسوع اور ملکِ صدق، سام کے پیچیدہ بادشاہ کے درمیان تعلق کی تلاش کرنے کے لیے مذر کیا گیا ہے، جس کا ذکر پیدائش 14:18 میں کیا گیا ہے۔ بہت سارے ایمان رکھتے ہیں کہ سام کا بادشاہ [9] کرستوفینی، یسوع مسیح کا پہلے مجسم ہونے والا تھا۔ ”ملکِ صدق“ کا ذکر زبور 110:4 میں بھی کیا گیا ہے (عبرانیوں 5:6)۔

روم کیتھولک ازم کے ساتھ فرق میں، جو سکھاتے ہیں کہ صرف اہل کلیسا کاہن ہیں، نیا عہد نامہ سکھاتا ہے کہ تمام ایماندار یسوع میں، جس میں عورتیں شامل ہیں، کاہنوں کی بادشاہت، شاہی کہانے سے تعلق رکھتے ہیں (1 پطرس 2:5، 9:5، 6:1، مکافہ 9:5-10)۔ کیا اس کا یہ مطلب ہے کہ تمام مسیحی ایماندار ملکِ صدق کی ضابطہ میں کاہن ہیں؟ جواب ”ہاں“ ہو سکتا ہے۔

اختتامیہ نوٹ

[1] اسرائیل کے 12 سبیلوں میں، خداوند اپنی حضوری میں خدمت کے لیے لاویوں کو الگ رکھتا ہے۔ اُس نے لاویوں کو ان کی اپنے لیے وفاداری کے وجہ سے انتخاب کیا جب دوسرے اسرائیلی زنا کاری میں پڑ گئے اور سونے کے بچھڑے کی عبادت کی۔ (دیکھیے خرون 26:32 اور گنتی 8 باب)۔ بہر کیف، خدا کا اصل منصوبہ یہ تھا کہ سارا اسرائیل کاہنوں کی قوم ہو (خرون 19)۔ کہانت لوگوں کے صرف چیدہ چیدہ گروہ کو شامل کرنے کا راہ نہیں تھا۔ (اختتامی نوٹ 7 کو دیکھیے)۔

[2] گنتی 8:24-25 کو دیکھیے۔ یہ ایسے دکھائی دیتا ہے کہ خدا خادموں کے طور پر 25 سال سے کم نابالغ آدمیوں کو نہیں چاہتا تھا۔ ناہی وہ، ماضی میں ان کے وقت پر، بوڑھے آدمیوں کو چاہتا تھا۔ وہ اپنے خادم ہونے کے لیے بالغ صحت مند اور مضبوط آدمیوں کو چاہتا تھا۔ یہ علامتی طور پر خدا کی کاملیت اور طاقت کی نمائندگی کرتا ہے۔

[3] پرانے عہد نامے کے اوقات میں، معاشرے پر غالب سردار بزرگوں کے علاوہ، کچھ عورتیں موثر شہری اور روحانی پیشوائیں، مثال کے طور پر: دبورہ (قضاۃ 4:4)، مریم (میکاہ 6:4) اور ابیل کی داشمند عورت بیت معکہ (سیموئیل 20:14، ای ایس پی آیت 20)۔ اس کے ساتھ ساتھ راہنماء ہوتے ہوئے، مریم (خروج 15:20) اور دبورہ کی بھی نبیی کے طور پر شناخت اور عزت کی گئی، جیسے خلدہ تھی (سیموئیل 22:11-20، 2 تواریخ 22:34)، وغیرہ۔ ومری ایمان سے بھری عورتوں نے بہادرانہ طور پر اسرائیل کی مدد کی: زاہب (ہوسج 2 باب، 22:6، 25-22)، آستر، وغیرہ۔

پرانے عہد نامے کے اوقات میں دونوں مردا اور عورتیں ناصرت کے طور پر خدا سے علیحدگی کا عہد باندھ سکتی تھیں (گنتی 6 باب)۔

[4] لاویوں کے ماہین، صرف ہارون کی برداشت نسل کو خدا کی طرف سے اجازت تھی کہ وہ کاہن بنیں اور مقدس مقام میں داخل ہوں، سال میں ایک دفعہ، جسے پاکیزگی کی طور پر جانا جاتا تھا۔ (خروج 27:21-28، 43:28-30، 10:30، نجمیاہ 10:38، 2 تواریخ 13:10، 1 تواریخ 24، عبرانیوں 9:1 ای ایس پی آیت 7)۔

[5] نئے عہد نامے میں فنشری اور خدمت مترادف الفاظ میں۔ مزید یہ کہ، یونانی لفظ θύα کون جس کا مطلب "خادم" ہے کو اکثر "خدمت گزار" کے طور پر ترجمہ کیا گیا ہے۔ اپنے خطوط میں، پوس نے بہت سے نئے عہد نامے کے لوگوں کا حوالہ دیا، جس میں وہ خود، θύα کوئی (خادموں) کے طور پر شامل ہے: پوس (رومیوں 15:25، 1 کرنٹھیوں 3:5، افسیوں 7:3، گلیسوں 1:23، وغیرہ) اپفراس (گلیسوں 1:7)، نخلس (افسیوں 6:21-22، گلیسوں 4:7-9)، فتنے (رومیوں 1:16-2)، اپوس (1 کرنٹھیوں 3:5) اور یہاں تک کہ یسوع مسیح (مرقس 10:42-45، رومیوں 15:8)۔

[6] آیات کو روحانی تھاکف کا ذکر کرتی ہیں: اعمال 2:17-18، رومیوں 12:6-8، 1 کرنٹھیوں 12:7-11، 1 کرنٹھیوں 14:26-33، افسیوں 4:11-12، عبرانیوں 2:4، 1 پطرس 4:9-11۔ یہ آیات روحانی بخششوں کو حاصل کرنے کے لیے کسی جنس کی طرف اشارہ نہیں کرتیں۔

(جبکہ رومیوں 12:6-8 مذکور صفت فعلی کی حامل ہیں، ایسی بہت سی آیات ہیں جو نجات کے بارے بات کرتی ہیں اور جنہیں عام طور پر دونوں مردا اور عورتوں پر لاگو کرنے کے طور پر لی گئی ہیں۔ قواعدی مذکور جنس ضروری طور پر اس کی طرف اشارہ نہیں کرتا کہ یہ صرف مردوں کا حوالہ پیش کرتا ہے۔ بہت سے اقتباسات کی قواعدی جنس جو مساوی طور پر مردا اور عورتوں پر لاگو ہوتا ہے مذکور ہے۔)

[7] کچھ مسیحی تعلیمی قیادت کے کردار اور عمل کو رکھتے ہیں، بہر حال یہ ایک غیر انجیلی نظریہ ہے جو ایمانداروں کو کاہنانہ کلیسا اور غیر کاہنانہ، غیر مبشریل عام لوگوں کو تقسیم کرتا ہے۔ نئے عہد نامے کے مطابق، تمام ایماندار جنس، نسل یا سماجی رتبہ سے قطع نظر کا ہن ہیں۔ کاہنوں کے طور پر ہمارا اہم کام مستعد طور پر روحانی گربانیوں کے ساتھ خدا کی عبادت کرنی ہے، دنیا کے لیے اس کی تعریف اور خدا کی نمائندگی کو بیان کرتے ہوئے (1 پطرس 2:5، 9، یوحنا 4:24، رومیوں 12:1، عبرانیوں 13:15)۔

جیسے پہلے ہی بیان کیا گیا ہے، مسیحی ایمانداروں کو اپنے اور خدا کے درمیان ایک ثالث کے طور پر کسی دوسرے شخص کے کام کی ضرورت نہیں۔

ہمیں یسوع مسیح، ہمارے کامن اعظم کے علاوہ کسی اور کامن کی ضرورت نہیں۔

[8] عبرانیوں 24:7 کہتی ہے کہ ”کیونکہ یسوع اب تک قائم رہنے والا ہے اس لیے اس کی کہانت لازوال (جی آر: پیر انٹس) ہے، لفظ پیر انٹس کا مطلب ”نا قابلِ انتقال“ ہو سکتا ہے۔

[9] ملک صدق کا مطلب ”راستہ بازی کا بادشاہ“ ہے۔ ملک صدق ہو سکتا ہے کہ نام کی بجائے لقب ہو۔ پیدائش 14:18 ہمیں بتاتی ہے کہ یہ شخص سالم کا بادشاہ تھا اور خدا تعالیٰ کا کامن تھا۔ اگرچہ سالم ایک مقام ہے (جسے بعد ازاں یروشلم کہا گیا)، لفظ سالم لفظ شالوم کیمان ہے جس کا مطلب، ”مکمل، ”سارا، ”کامل“ ہے۔